سبق نمبر	عنوان	زبان کی مہارتیں				عملی کام/سرگرمیاں
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد	
23	نظم کی دیگر اصناف	نظم کی اصناف کے نام اوران کا تعارف	اصناف کا تعارف	دیئے گئے سوالات کے جوابات	نظم کی دیگر اصناف کی معلومات	قصیدہ،مثنوی،مرثیہ، رباعی اورقطعہ میں مخصوص مقام حاصل کرنے والے شعراء کی معلومات حاصل کرنا۔

نظم کی دیگر اصناف

خلاصہ :

اردو میں غزل کے علاوہ تمام اصناف شاعری نظم میں داخل ہیں لیکن خصوصیات کی بناء پر ان کے نام متعین کئے گئے ہیں۔قصیدہ،مرثیہ،مثنوی،رباعی اور قطعہ نظم کی دیگر اصناف سخن ہے۔نظمیں دو طرح کی ہوتی ہیں طویل اور مختصر۔

قصیدہ : قصیدہ موضوع کے اعتبار سے وسیع ہے۔یہ تعریف،مذمت،مناظر قدرت،پند ونصائح پر مبنی ہوتی ہے۔اردو میں قصیدہ کا فن فارسی شاعری سے لیا گیا ہے۔شاعر ایک خاص موضوع ارادے کرکے پوری توجہ کے ساتھ شعر کہتا ہے۔اس کے کسی کی تعریف یا مذمت (ہجو) کی جاتی ہے۔

مثنوی : مسلسل اشعار کے مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں۔دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔لیکن ہر شعر میں الگ الگ قافیہ لایا جاتا ہے۔مثنوی کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہے۔مثنوی بھی طویل اور مختصر لکھی جاتی ہے۔

مرثیہ : نظم کی صنف مرثیہ کسی شخص کے مرنے پر لکھی جاتی ہے جس میں مرنے والے کی خوبیاں بیان کی جاتی ہے۔مرثیہ خاص طور حضرت امام حسین دیگر کربلا کے شہدا پر لکھا گیا ہے۔

رباعی : چار مصرعوں والی نظم کو رباعی کہتے ہیں۔ رباعی خاص بحر اور مخصوص وزن میں لکھی جاتی ہے۔ اس میں پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔

قطعہ : قطعہ میں دو یا دو سے زائد اشعار ہو سکتے ہیں۔ اس کے اشعار کو خیال اور مضمون کے اعتبار سے تسلسل کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ قطعہ میں دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہونا ضروری ہے۔

تعارف :

اردو ادب دو حصوں پر مشتمل ہے ایک نثر اور دوسرا شعری ادب۔ شعری ادب کے دو بڑے زمرے نظم اور غزل ہیں۔ جدید دور میں نظم نے کافی مقبولیتیں حاصل کر لی ہے اس میں وہ تمام اسالیب ہوتے ہیں جو نثر میں نہیں ہے۔ اس میں کسی خاص موضوع پر مسلسل کلام کے ساتھ اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ اس میں ایک سے زیادہ موضوعات بھی ہو سکتے ہیں جو ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ ایک مرکزی خیال کے گرد پوری نظم ہوتی ہے۔

اہم نکات :

(۱) ادب کی دو اہم اصناف نثر اور نظم۔

(۲) نظم اور غزل دو زمرے۔

(۳) نظم کا تعارف۔

(۴) نظم کی دیگر اصناف مثنوی، قصیدہ، مرثیہ، رباعی، قطعہ کا تعارف۔

(۵) نظم کی اصناف میں بحر، وزن اور طوالت کی بنیاد پر فرق۔

سمجھنے کی باتیں :

اردو کے شعری ادب میں نظم اور غزل ان دو زمروں کی وضاحت کی گئی ہے۔ غزل کے علاوہ جتنی بھی دوسری شعری اصناف مثلاً قصیدہ، مثنوی، مرثیہ، رباعی اور قطعہ سب نظم کے زمرے میں شامل ہیں ساتھ ہی واضح کیا گیا کہ قصیدہ، مرثیہ اور مثنوی طویل اور مختصر دونوں طرز پر لکھے جا سکتے ہیں۔ یہ بھی واضح

کیا گیا کہ رباعی اور قطعہ میں اشعار کی تعداد مخصوص ہوتی ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجئے۔

متن پرمبنی سوالات :

(1) : کسی خاص موضوع یا کئی موضوعات پرمسلسل کلام کے ساتھ اظہار خیال کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) : غزل

(ب) : نظم

(ج) : نثر

(2) : سحرالبیان یہ مشہور مثنوی کس نے لکھی؟

(الف) : دیاشنکر

(ب) : میرحسن

(ج) : میرتقی میر

(3) : نظم کی کونسی صنف میں پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے؟

(الف) : رباعی

(ب) : قطعہ

(ج) : قصیدہ

سوال : مختصر جواب۔

(۱) : طویل مثنوی میں کون کون سے اجزاء پائے جاتے ہیں؟

(۲) : قصیدے کے انداز بیان کی خصوصیات لکھئے؟

سوال : تفصیلی جواب۔

(۱) : میرانیس اور مرزا دبیر کے مرثیہ گوئی کے فن پر تفصیلی روشنی ڈالئے؟

﴿ختم شد﴾